سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس کی آٹھ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۸

۳۰/۲۳ عَمَّ

THE CLEAR PROOF
Revealed at Al-Madinah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Those who disbelieve among the People of the Scripture and the idolaters could not have left off (erring) till the clear proof came unto them,
2. A messenger from Allah, reading purified pages
3. Containing correct scriptures.
4. Nor were the People of the Scripture divided until after the clear proof came unto them.
5. And they are ordered naught else than to serve Allah, keeping religion pure for Him, as men by nature upright, and to establish worship and to pay the poor-due. That is true religion.
6. Lo! those who disbelieve, among the People of the Scripture and the idolaters, will abide in fire of hell. They are the worst of created beings.
7. (And) lo! those who believe and do good works are the best of created beings.
8. Their reward is with their Lord: Gardens of Eden underneath which rivers flow, wherein they dwell for ever.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ ① جو لوگ کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل (نہ) آئی ①

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ ② (یعنی) خدا کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ②

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ ③ جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں ③

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ ④ اور اہلِ کتاب جو متفرق (و مختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے آنے کے بعد (ہوئے ہیں) ④

وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ ⑤ اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ خدا کی عبادت کریں (اور) ایک سو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے ⑤

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ ⑥ جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہلِ کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ⑥

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۚ ⑦ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ⑦

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں! ابدالآباد ان میں رہیں گے۔

أَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ	خدا اُن سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ اعلیٰ اُس کیلئے	Allah hath pleasure in them and they have pleasure in Him. This is (in store) for him who feareth his Lord.
ع ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝	ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ۝	

اسرار و معارف

دنیا میں کافر، اہل کتاب اور مشرک سب ہی بہت زیادہ گمراہی میں مبتلا تھے ہر سمت کفر و شرک کے ساتھ جور و ستم چھایا ہوا تھا۔ دنیا کا حال اس قدر بُرا تھا کہ تاریخ انسانی میں کبھی اس سے پہلے ایسا نہ ہوا تھا اور نہ آئندہ کبھی اتنی گمراہی اکٹھی ہوگی کہ اس کو دور کرنے کے لیے ایسی روشنی اور اتنی طاقتور ہدایت کی ضرورت تھی کہ جس طرح ظلم و جور بے مثال تھا اسی طرح رسول بھی لاثانی ہو اور جتنی گہری ظلمت تھی اتنی اور اس سے زیادہ طاقتور نورانیت ہو تب اللہ نے آپ ﷺ کو ایسے رسولؐ کی شان سے مبعوث فرمایا جس نے سارے عالم کو ہمیشہ کے لیے منور کر دیا اور اللہ کی طرف سے اللہ کی کتاب اور صاف ستھرا نظامِ حیات، جو عقیدہ و عمل ہر دو میں پُر نور اور حق کی دستاویز کے طور پر پیش کر دیا جس کے سارے قاعدے اور قانون حق پر مبنی اور مضبوط یعنی ہمیشہ کے لیے ہیں۔

نظامِ اسلام جس کا کمال یہ ہے کہ ساری انسانیت کے لیے اور سارے زمانوں کے لیے اصول و فروع ارشاد فرما دیئے اور اہل کتاب تو سب مانتے تھے کہ نبی آخر زمان مبعوث ہوں گے اور کہتے تھے ہم ان پر ایمان لائیں گے مگر ایسے بدبخت کہ جب آپ ﷺ مبعوث ہوئے تو واضح دلائل دیکھنے کے باوجود اختلاف کرنے لگے کفار تو بے خبر تھے ہی مگر یہ بدنصیب اپنی کتب کے حوالے سے جانتے تھے پھر دینِ اسلام نے کوئی ایسی بات نہیں کی کہ کسی ایک فرد یا حاکم سے طاقت چھین کر کسی دوسرے کو مسلط کر دیا ہو بلکہ اس نے تو پورے خلوص کے ساتھ اللہ کی اطاعت کا حکم دیا۔ بالکل سیدھا اور کھرا۔

خلافت اور حکمرانی کا تصور خلافت سے بدل دیا کہ انسان حاکم نہیں، اللہ کا خلیفہ ہے قوتِ نافذہ ہے مگر اپنی رائے نافذ نہیں کر سکتا صرف اور صرف اللہ کا حکم نافذ کرتا ہے

بدنی عبادات اور عمل میں بھی اور مالی نظام میں بھی کہ اللہ کے حکم کے مطابق ترتیب دیا جائے یہی انسانوں کی بہتری کا مضبوط راستہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کی مخالفت کی اور کفر اختیار کیا وہ خواہ اہل کتاب میں سے ہوں یا دوسرے مشرکین اور کفار میں سے سب کو دوزخ میں جھونکا جائے گا۔

نجات صرف اسلام میں ہے

اسلام نے پوری انسانیت کے لیے حقوق و فرائض کی حد مقرر کر دی اب اس سے تجاوز کرنے والا یا اس کا انکار کرنے والا نجات نہیں پاسکے گا بلکہ ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہے گا۔ اس لیے کہ اللہ کی خلق میں سب سے بدتر ثابت ہوا اور اپنے کردار کے باعث سب کے لیے مصیبت کا باعث بن گیا دوسری طرف جو لوگ ایمان لائے اور عملاً اس نظامِ حیات کو اپنا لیا وہ بہترین خلائق ہیں کہ ان کی نیکی سے ساری مخلوق پر برکات نازل ہوتی ہیں ان کے لیے اللہ کے پاس خوبصورت ٹھکانے ہیں بہترین باغات اور بہتی ہوئی ندیاں ہیں جہاں ہمیشہ رہیں گے اور سب سے بڑی بات کہ اللہ کی رضامندی انہیں نصیب ہوگی اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے

خشیت دل کا فعل ہے

یہ سب کچھ انہی کو نصیب ہوگا جن کو اللہ کی خشیت حاصل ہوگی خشیت دل کا فعل ہے ایسا حال جو دل کو وہ یقین عطا کر دے کہ گویا وہ اللہ کو دیکھ رہا ہے یا پھر عمل کرتے وقت کم از کم یہ یقین حاصل ہو کہ اللہ تو مجھے دیکھ رہا ہے یہ برکات نبویؐ سے دل کو نصیب ہوتا ہے جو شیخ کامل کی صحبت میں ملا کرتی ہیں۔